itsurdu.blogspot.com

ہجر

کبیر اطہر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
allurdupdfnovels.blogspot.com

ہم چاہتے ہیں کہ اردو کا ہر ناول ہر کتاب ہر افسانہ اور ہر تحریر آپ کی دسترس میں ہو-اس کے لئے ہمیں آپ کی ضرورت ہے- آپ کچھ بھی لکھیں ہمیں بھیجیں ہم اسے اپنے بلوگ پر اپ لوڈ کر دیں گے- کچھ بھی ہو ہم اسے پی ڈی ایف میں کنورٹ کر کے کتابی شکل میں ڈھال لیں گے-الحمداللہ ہمارے بلوگ پر ۳۵۰۰ سے زائدکتابوں کے ایکٹو لنک موجود ہیں، اور ہماری سائٹ ڈیلی آپ ڈیٹ ہوتی ہے- تو چلئیے پھر قلم اٹھائیں اور شروع ہو جائیں، اپنی تحریر نیچے دئے گئے ای میل اڈریس پر بھجیں- کیونکہ ہم دیر نہیں کرتے،

itsurdu.blogspot.com
allurdupdfnovels.blogspot.com
MAHMOOD
itsurdu.blogspot.com

khalidjee@hotmail.com

itsurdu.blogspot.com

روز و شب یوں نہ اذیت میں گزارے ہوتے
چین آ جاتا اگر کھیل کے ہارے ہوتے

خود سے فرصت ہی میسر نہیں آئی ورنہ
ہم کسی اور کے ہوتے تو تمہارے ہوتے

تجھ کو بھی غم نے اگر ٹھیک سے برتا ہوتا
تیرے چہرے پہ خد و خال ہمارے ہوتے

کُھل گئی ہم پہ محبت کی حقیقت ورنہ
یہ جواب فائدے لگتے ہیں خسارے ہوتے

ایک بھی موج اگر میری حمایت کرتی
میں نے اُس پار کئی لوگ اُتارے ہوتے

لگ گئی اور کہیں عمر کی پونجی ورنہ
زندگی ہم تری دہلیز پہ ہارے ہوتے

خرچ ہو جاتے اسی ایک محبت میں کبیر
دل اگر اور بھی سینے میں ہمارے ہوتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

itsurdu.blogspot.com

ہاجر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انتساب

امّیؔ! آپ کے نام

itsurdu.blogspot.com

سنبھالی جاتی نہیں روشنی زمیں سے کبیر
سپردِ خاک یہ کیسا ستارہ کرنا پڑا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

فہرست

سامنے رکھ کے ترے تجھ سے چھپایا گیا ہوں	۱۱
بڑی کشش ہے اُداسی کے بام و در میں بھی	۱۳
اُس کی آنکھوں میں طلب اپنی بڑھاتے ہوئے ہم	۱۵
یہ میں جو دستکیں دیتا ہوں اپنے سر سے بھی	۱۷
یہ اب کُھلا ہے غلط ٹھکانے تک آ گیا ہوں	۱۹
جنہیں سنوارا اُنھی بام و در سے اُترا ہے	۲۱
روز و شب یوں نہ اذیت میں گزارے ہوتے	۲۳
مجھے خود کلامی کے عارضے سے نکال دے	۲۵
آنکھ بے مقصد ہے گر خوابوں کی گنجائش نہ ہو	۲۷
سیٹیوں کے شور سے چونکا تو یہ مجھ پر کھلا	۲۹
روکنا ممکن نہ تھا زادِ سفر دینے کے بعد	۳۱
جسم کے بن باس پر بھی دوستوں کے درمیاں	۳۳
فرار	۳۵
ڈھونڈنی پڑتی ہیں غم کی ساعتوں کے درمیاں	۳۶
بس ایک لمحے کو روشن جہاں دکھائی دیا	۳۸
زندگی افزائشِ غم میں بسر کرتے رہے	۴۱

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رنجِ رائیگانی	۴۳
یہ جو محبت کا سلسلہ ہے	۴۶
کاش ایسا ہو........	۴۹
نہ طاقِ دل میں نہ ہونٹوں پہ ہے دعا میری	۵۰
چار شعر	۵۲
دریدہ نیند کے بستر کو چھوڑ دو	۵۳
چار شعر	۵۴
بستیاں ویران تھیں احباب غائب تھے مرے	۵۵
رات بھی رکتی نہیں دن بھی گزر جاتا ہے	۵۷
آزمائش	۵۹
اِس کا سہرا بھی ترے عشق کے سر جاتا ہے	۶۱
کسی بھی شاخ سے کھلتے نہیں بہار کے دن	۶۳
چُرا کے خانۂ دل سے میں اعتبار کے دن	۶۵
یہ شہر دیکھے گا حیرت سے انتظام مرا	۶۷
میرے بستر سے اُتر دُکھ میرے	۶۹
میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں	۷۰
کسی کو کیا بتاؤں میں	۷۳
کچھ ایسے ڈھب سے ہنر آزمایا کرتا تھا	۷۶
بھیگنے پہ تُل گیا ہے مشکلوں کے درمیاں	۷۹
یاد آیا ہے نمو کی ساعتوں کے درمیاں	۸۱
رات پھر تیز ہوا پیڑ کو رقصاں کر کے	۸۳
خزاں رسیدہ خیالات پر ٹھہرتا نہیں	۸۵
وہ چل رہا ہے مرے ساتھ یا نہیں چلتا	۸۷
تیرا تو صرف آگ نے خیمہ جلایا ہے	۸۹

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وضاحتوں کے چلن سے کنارہ کرنا پڑا	۹۱
دشتِ طلب کے سلسلے جاں کا عذاب ہو گئے	۹۳
کچھ نہ کچھ بارِ خجالت ہی گھٹاتا جاؤں	۹۵
ایک شعر	۹۷
ابھی تبدیلیوں کے دن نہیں آئے	۹۸
اِک ذرا ٹھیرا ابھی شہر سے جانے والے	۱۰۰
نظم چلتی نہیں	۱۰۳
یہ کوئی عام سا لمحہ نہیں	۱۰۵
بندھا تھا ڈور سے جب تک پتنگ اور ہی تھا	۱۰۷
مثالِ برگِ خزاں سوگوار بیٹھا ہوں	۱۰۹
پلک سے روح تلک سوگوار بیٹھا ہوں	۱۱۱
اتنی قوت سے ملا بندِ دریار مجھے	۱۱۳
اب ایسا بھی نہیں خود سے محبت ہی نہیں ہے	۱۱۵
قد و قامت میں مری سوچ سے بڑھ کر نکلی	۱۱۸
جھلس رہا ہوں پڑا سایۂ شجر میں بھی	۱۲۰
خوشی کا عکس بھی آئینۂ ملال میں رکھ	۱۲۲
دھوپ میں بارش	۱۲۴
تجسس	۱۲۵
اُداسی کے دنوں کی ایک نظم	۱۲۶
جو عام سا اِک سوال پوچھا تو کیا کہیں گے	۱۲۸
تھکن ہے اور نہ سونے کا اِرادہ، سو رہے ہیں	۱۳۰
مری گمرہی کو بھی خیر اِتنی خبر تو ہے	۱۳۲
یہ پیڑ اِن کی محبت میں کیا نہیں کرتے	۱۳۴
کسی بگولے نہ گرداب سے ملے ہیں مجھے	۱۳۶

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سوچا نہ تھا کہ حرفِ بیاں تک بھی آئے گا ۱۳۸
ریت سے بھی دیوار اٹھانی پڑ جاتی ہے ۱۴۰
بہار آئے تو یہ بھی کمی مکمل ہو ۱۴۲
ستارہ صبح کا میں اور چراغ شام کا تو ۱۴۴
کمالِ سوز و گریہ چاہیے بس ۱۴۶
بدن سے ٹہنیوں کو باندھ کر ہونا پڑے گا ۱۴۸
ڈھنگ سے شہر اگر اشک فشانی کرتا ۱۵۰
یہ کیا ستم ہے........! ۱۵۲
اعتراف ۱۵۳
یہ جو دیوار ہے رستہ بھی ہے ۱۵۴
روگ ۱۵۶
اِک پرندہ بھی اُتارے گا شجر دینے کے بعد ۱۵۷
دو شعر ۱۵۹
جیسا لگتا نہیں ویسا بھی تو ہو سکتا ہوں ۱۶۰
عشق میں قیس کا کردار نبھاتے ہوئے ہم ۱۶۲
تین شعر ۱۶۴
لو چراغوں کی لہو دے کے بڑھاتے ہوئے ہم ۱۶۵
اُفق سے گھورتے سورج کے ڈر سے اُترا ہے ۱۶۷
پھل پھول تو خیر اپنے شجر پر نہیں آئے ۱۶۹
عقیدت ۱۷۱
کن جہانوں کا ارادہ ہے ۱۷۳
ایک شعر ۱۷۴
صرف کمرے ہوں بھلے تزئین و آرائش نہ ہو ۱۷۵

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

سامنے رکھ کے ترے تجھ سے چھپایا گیا ہوں
میں تجھے ایک ہی پہلو سے دکھایا گیا ہوں

جا رہا ہوں کہیں پیغامِ محبت لے کر
پھول ہوں اور کسی دریا میں بہایا گیا ہوں

یہ جو ترتیب سے عاری ہیں در و بام مرے
میں کسی خوف کی عجلت میں بنایا گیا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اتنی آساں بھی نہیں دوست جراحت میری
عام سا زخم سہی دل پہ لگایا گیا ہوں

یہ جو میں جھانکتا رہتا ہوں ہر اِک دل میں کبیر
مجھ پہ کھلتا نہیں کس دل میں بسایا گیا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

بڑی کشش ہے اُداسی کے بام و در میں بھی
میں چند روز گزاروں گا اِس کے گھر میں بھی

ہوا سے ملتا ہے بس اِس قدر مزاج مرا
ہوا کے سر میں بھی سودا ہے' میرے سر میں بھی

اُٹھائے پھرتی ہے کاندھوں پہ جستجو تیری
سو میں قیام کی حالت میں ہوں' سفر میں بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہیں میری کھوج میں افرادِ قریہء ظلمت
مری تلاش ہے شہرِ چراغ گر میں بھی

میں جا رہا ہوں کسی دشتِ امتحاں کی طرف
قیام کرتا ہوا خیر میں بھی، شر میں بھی

itsurdu.blogspot.com

یہ کیسے ایک ہی لمحے میں ایک شخص کبیر
براجمان ہے دل میں بھی اور نظر میں بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اُس کی آنکھوں میں طلب اپنی بڑھاتے ہوئے ہم
ہونے لگتے ہیں عیاں خود کو چھپاتے ہوئے ہم

تجھ تک آتے ہیں عجب شوقِ گرفتاری میں
آپ اپنے لئے زنجیر بناتے ہوئے ہم

زادِ رہ اِس لئے باندھا ہے کہ یہ دیکھ سکیں
کیسے لگتے ہیں تجھے چھوڑ کے جاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِتنا بھرپور تھا وحشت کا تقاضا اے دوست
وحشت کو گھر میں اُٹھا لائے ہیں آتے ہوئے ہم

جنبشِ لب سے چھلک پڑتی ہیں آنکھیں اپنی
رونے لگتے ہیں اُسے حال سناتے ہوئے ہم

جانے کس وقت ہوئے پیڑ سے پیوند کبیر
اُس کے رستے میں کھڑے پھول گراتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یہ میں جو دستکیں دیتا ہوں اپنے سر سے بھی
مجھے گزرنا ہے دیوار سے بھی در سے بھی

ہوا سے سوچ سمجھ کر معاملہ کرنا
اِسے نکالا گیا ہے خود اپنے گھر سے بھی

سفر پہ کوئی توجہ نہیں رہی میری
کہ لڑ رہا ہوں میں خود سے بھی، ہمسفر سے بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ میری سوچ سے بڑھ کر ہے پائمال مگر
میں شہر ڈھونڈ نکالوں گا اِس کھنڈر سے بھی

بھٹکنے والے مجھے پوجنے لگے ہیں کبیر
میں راستے سے بھی خائف تھا‘ راہبر سے بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یہ اب کُھلا ہے غلط ٹھکانے تک آ گیا ہوں
میں گھر کی خواہش میں قید خانے تک آ گیا ہوں

میں کارِ مہتاب و مہر و انجم میں دخل دے کر
چراغ گھر سے سیاہ خانے تک آ گیا ہوں

کماں سے نکلا تھا میں نشانے سے ہٹ کے لیکن
ہوا کے اصرار پر نشانے تک آ گیا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دنوں میں بچھڑے ہیں اس طرح حرف ولفظ مجھ سے
میں داستانوں سے اِک فسانے تک آ گیا ہوں

مری بلا سے یہ راستہ اب کہیں بھی جائے
میں اپنے گھر اپنے آشیانے تک آ گیا ہوں

جہاں پہ صدیاں پہن کے نامطمئن ہیں لمحے
میں حسن و حیرت کے اُس زمانے تک آ گیا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

جنہیں سنوارا اُنھی بام و در سے اُترا ہے
عذاب مجھ پہ مرے اپنے گھر سے اُترا ہے

زمیں پہ بکھرا ہوا ہے جو آسمان کا رنگ
یہ سارا رنگ مرے بال و پر سے اُترا ہے

مری نظر نے تو دل تک رسائی دی تھی اُسے
وہ میری روح میں اپنے ہنر سے اُترا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نہیں کہ اُس کو بھروسہ نہیں وفا پہ مری
وہ راستے میں کسی اور ڈر سے اُترا ہے

میں پل میں بارہ برس کم کا ہو گیا ہوں کبیر
بس ایک سایہ مری ذات پر سے اُترا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

روز و شب یوں نہ اذیت میں گزارے ہوتے
چین آ جاتا اگر کھیل کے ہارے ہوتے

خود سے فرصت ہی میسر نہیں آئی ورنہ
ہم کسی اور کے ہوتے تو تمہارے ہوتے

تجھ کو بھی غم نے اگر ٹھیک سے برتا ہوتا
تیرے چہرے پہ خد و خال ہمارے ہوتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کُھل گئی ہم پہ محبت کی حقیقت ورنہ
یہ جواب فائدے لگتے ہیں خسارے ہوتے

ایک بھی موج اگر میری حمایت کرتی
میں نے اُس پار کئی لوگ اُتارے ہوتے

لگ گئی اور کہیں عمر کی پونجی ورنہ
زندگی ہم تری دہلیز پہ ہارے ہوتے

itsurdu.blogspot.com

خرچ ہو جاتے اسی ایک محبت میں کبیر
دل اگر اور بھی سینے میں ہمارے ہوتے

یہ جو بیکار نظر آتے ہیں ہم لوگ کبیر
کوئی آنکھوں سے لگاتا تو ستارے ہوتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

مجھے خود کلامی کے عارضے سے نکال دے
مری ان کہی مرے حافظے سے نکال دے

کسی روز وقت نکال کر غمِ زندگی
میری رائیگانی کو مخمصے سے نکال دے

میں نکالنے پہ تُلا ہوں چاند کو جھیل سے
مری جستجو کو مغالطے سے نکال دے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نئے حوصلے سے نواز میری تھکان کو
نیا راستہ مرے آبلے سے نکال دے

کوئی اپنی بات نہ ڈال میرے بیان میں
مری خامشی کو مکالمے سے نکال دے

ترے دم قدم سے ہیں جو بھی ہیں مرے خال وخد
ترا عکس ہوں بھلے آئینے سے نکال دے

itsurdu.blogspot.com

مرے دل پہ بوجھ نہ ڈال اپنے ملال کا
مجھے ہنستے ہنستے معاملے سے نکال دے

میں کبیر کُھل کے عیاں نہیں کسی آنکھ پر
مجھے کم نمائی کے مسئلے سے نکال دے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

آنکھ بے مقصد ہے گر خوابوں کی گنجائش نہ ہو
دل خرابہ ہے اگر اُس میں کوئی خواہش نہ ہو

کھل گیا ہے آنکھ کے رخ پر درِ گرد و غبار
میں نے چاہا تھا مرے خوابوں میں آلائش نہ ہو

ایسا لگتا ہے کوئی مامور ہے اِس کام پر
اپنے ہی گھر میں میسّر ہم کو آسائش نہ ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جو تباہی ہم نے اِس گھر میں مچائی ہے کبیر
عین ممکن ہے کہ اب پہلی سی زیبائش نہ ہو

یہ بھی تو ممکن ہے اپنی خوئے آسائش کبیر
جس کو آسائش سمجھتی ہے، وہ آسائش نہ ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

سیٹیوں کے شور سے چونکا تو یہ مجھ پر کھلا
عین چوراہے پہ اُس کی یاد کا دفتر کھلا

آ لگا سینے سے میرے خوف کے عالم میں وہ
میرے دل پر اِک سراسر مختلف منظر کھلا

اور بھی چبھنے لگی اندر کی خاموشی مجھے
جھیل کے پانی سے جب اِک بے زباں پتھر کھلا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صحنِ جاں میں اجنبی آہٹ کہاں سے آ گئی
دل کا دروازہ تو اِک مانوس دستک پر کھلا

میں تو پھر بھی ایک جیتا جاگتا انسان ہوں
ٹوٹ کر شیشہ بھی ہو جاتا ہے اِک خنجر کھلا

کور چشموں پر بھی روشن ہوگئی ہستی مری
جب مری دیوانگی کا آخری منظر کھلا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

روکنا ممکن نہ تھا زادِ سفر دینے کے بعد
آنکھ ویراں ہو گئی خوابوں کو پر دینے کے بعد

میری آنکھیں اِس لئے آنسو اُگلتی ہی نہیں
سیپیاں ساحل پہ رُلتی ہیں گہر دینے کے بعد

ہو گئے سب رنگ اُس کے بے کشش میرے لئے
بجھ گیا منظر مجھے تابِ نظر دینے کے بعد

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اپنے خال و خد سے خاصا مطمئن لگتا ہے وہ
آئنے کو آنکھ سے محروم کر دینے کے بعد

دِن ڈھلے دیوارِ جاں میں کھینچ لیتا ہے کوئی
صورتِ سایہ مجھے اذنِ سفر دینے کے بعد

زندگی نے مجھ سے پھر اُمید باندھی ہے کبیر
کارِ دِل کا حوصلہ بارِ دِگر دینے کے بعد

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

جسم کے بن باس پر بھی دوستوں کے درمیاں
رابطے موجود ہوتے ہیں دِلوں کے درمیاں

میری قسمت میں لکھا ہے سانپ اور سیڑھی کا کھیل
تھک گیا ہوں گھٹتے بڑھتے فاصلوں کے درمیاں

دو دلوں میں دیر سے جاری ہے کوئی گفتگو
بے زباں ماحول کی خاموشیوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ محبت کا سفر ہے اور اپنے پاؤں میں
اِتنی گنجائش کہاں ہے آبلوں کے درمیاں

اِس لئے ہم کر نہیں سکتے خود اپنے فیصلے
اِک جہاں حائل ہے اپنے فیصلوں کے درمیاں

خوف کا باعث ہوئی ہے صحنِ وحشت میں مجھے
اِک ذرا سی چپ مسلسل قہقہوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

دیکھ لے سورج کی ہٹ دھرمی کا خمیازہ کبیر
دھوپ چھلنی ہو گئی ہے بارشوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

فرار

عجیب کشمکش میں مبتلا تھی وہ
دُعا کے خالی کپ میں بددُعا کا زہر گھول کر
مری نظر پڑی تو میں نظر چرا کے رہ گیا
کہ میں بھی چاہتا تھا زہر اپنا کام کر سکے
جو مر رہا ہے قسط وار
ایک بار مر سکے
ابھی میں سوچتا ہی تھا
کہ میں بھی اپنی بددُعا کا زہر کپ میں ڈال دوں
وہ ایک دم سے سارا زہر
سِنک میں انڈیل کر
بلک بلک کے رو پڑی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

ڈھونڈنی پڑتی ہیں غم کی ساعتوں کے درمیاں
راحتیں موجود ہوتی ہیں دکھوں کے درمیاں

اِس لئے شہرِ بدن سے کُوچ کر جاتا ہوں میں
آگ بھر جاتی ہے مجھ میں بارشوں کے درمیاں

گر پڑا ہوں وقت کی چلتی ہوئی گاڑی سے میں
رہ گیا ہوں میں کہیں گزرے دنوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ایک پتھر کی طرح پھینکا گیا تھا اور میں
آئینے جیسا ہوا ہوں آئنوں کے درمیاں

مجھ سے جاتی ہی نہیں ہے خوئے درویشی کبیر
اجنبی لگتا ہوں میں آسائشوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

بس ایک لمحے کو روشن جہاں دکھائی دیا
پھر اُس کے بعد دھواں ہی دھواں دکھائی دیا

یہ کیسی تہمتیں میرے بدن پہ باندھی گئیں
میں جس جگہ پہ نہیں تھا وہاں دکھائی دیا

جہاں جھڑپ ہوئی اُس شخص کی اندھیروں سے
یہ دل چراغ سے پہلے وہاں دکھائی دیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہوا کے جیسا ہوا ہو بہو لباس میرا
میں رقص کرتے ہوئے بے نشاں دکھائی دیا

اُٹھا لیا مری پلکوں نے بے دھڑک ہو کر
جو اشکِ غم مجھے کوہِ گراں دکھائی دیا

یہ تیرا حُسنِ نظر ہے میرا کمال نہیں
میں اِک ستارہ تجھے کہکشاں دکھائی دیا

itsurdu.blogspot.com

مری نظر میں تھی تکریمِ نقشِ پا تیری
قدم قدم پہ مجھے امتحاں دکھائی دیا

لہو میں تیرتے آئے نظر گلاب مجھے
وہ رنگِ جستجو مجھ میں رواں دکھائی دیا

پرندے آئے نظر اُس کے میزبان مجھے
مجھے وہ پیڑ پرندوں کے ہاں دکھائی دیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مرا وجود فضا کے سپرد ہوتے ہوئے
کسی کو ابر، کسی کو دھواں دکھائی دیا

زوالِ عمر کی کھڑکی سے جھانکتا تھا کوئی
میں کہنہ سال بھی اُس کو جواں دکھائی دیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

زندگی افزائشِ غم میں بسر کرتے رہے
لگ گیا جو روگ اُس کو بارور کرتے رہے

itsurdu.blogspot.com

اب تو میرا کل اثاثہ سیپیاں اور ریت ہے
مدتوں مجھ میں کئی دریا سفر کرتے رہے

اب تو یہ الزام اپنے سر ہے ورنہ زندگی
تیری خواہش پر تجھے اُلٹا بسر کرتے رہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سائے میں اتنی شباہت تھی کسی دیوار کی
چھوڑ کر دیوار کو سائے میں در کرتے رہے

دکھ تو یہ ہے جن سے بھی یہ زندگی مخلص رہی
زندگی کے نام پر کارِ دِگر کرتے رہے

جگمگاتے بام و در پر خامشی چھائی رہی
ساری روشن گفتگو تاریک گھر کرتے رہے

اُن کو میرے شہر کی حالت کا اندازہ نہ تھا
مجھ سے جو پُرسش مرے اعمال پر کرتے رہے

itsurdu.blogspot.com

بے وفا وہ اور پہلو سے نکل آیا کبیر
وسوسے کچھ اور تھے جو دل میں گھر کرتے رہے

اپنے رستے راہ تکتے رہ گئے اپنی کبیر
اور ہم اوروں کے حصّے کا سفر کرتے رہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رنجِ رایگانی

itsurdu.blogspot.com

کبھی بازار کی رونق میں چپکے سے
کسی دُکّان کے آگے پڑے
شوکیس میں رکھے کھلونے کے گلے میں
ٹیگ کی صورت لٹکتے تبصرے کی اوٹ سے
مجھ کو بلاتی ہے

کبھی خوش رنگ دیدہ زیب ملبوسات کی دُکّان کے اندر
کسی ملبوس پر کاڑھے ہوئے پھولوں کے جھرمٹ سے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نکل کر مجھ سے کہتی ہے
''چلو جلدی کرو واپس چلو، مجھ کو
تمھارے اِک نئے کرتے کے تیرے کے
ابھی اِک نامکمل پھول پر کچھ کام کرنا ہے
اِسی مصروفیت کی نیند جیسی بے خیالی میں
مجھے آرام کرنا ہے''

کبھی وہ شہر کے ماحول سے ہٹ کر بنے
کیفے کے کم آباد کونے کے دھندلکے کی
نشاط انگیز تنہائی میں رکھی کرسیوں کی بے زبانی سے
مجھے آواز دیتی ہے

کبھی شاموں سے ہم آغوش ہوتی شب کی ٹھنڈک میں
کسی ویراں سڑک کی آخری حد پر بنے گھر سے اڈتی
رات کی رانی کی خوشبو سے
میری سانسوں پہ اپنا نام لکھتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ اِک لڑکی

جسے پھولوں سے خوشبوؤں سے نسبت ہے
جسے تنہائیوں پہ مہرباں ہونے کی عادت ہے
کھلونے جس کے ہونٹوں کے تکلم سے بہلتے ہیں
مرے کُرتے پہ شب بھر جس کے ہاتھوں کی بہاروں سے
معطر پھول کھلتے ہیں
سرِ کنجِ بدن مصروفیت کی بے خیالی میں
میرے دل سے اُداسی چنتے چنتے
میرے ہاتھوں کی لکیروں میں
کہیں گم ہو گئی ہے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ جو محبت کا سلسلہ ہے

itsurdu.blogspot.com

یہ جو محبت کا سلسلہ ہے
عجیب سا ہے

چھلکتے رنگوں سے کوئی تصویر
جیسے از خود بنی ہوئی ہو

کسی پرندے کے دل کی
حیرت سرا میں جیسے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کھلی فضاؤں، ہرے درختوں کی سبز خواہش
جڑی ہوئی ہو

کسی نظر کی کٹی پھٹی
روشنی کی بے چارگی کو جیسے
بلند ہوتی ہوئی کوئی پھول سی ہتھیلی
دکھائی دیتی ہو خالی لیکن
دعاؤں کی خوشبوؤں سے پوروں کی انتہا تک
بھری ہوئی ہو

یہ جو محبت کا سلسلہ ہے
عجیب سا ہے

فسانۂ زندگی پہ دنیا کے
بے سبب اعتبار جیسا
زمیں پہ نوزائیدہ بدن سے
ہوا کے قول و قرار جیسا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

فضاؤں میں ہجرتوں پہ مائل
مسافروں کی قطار جیسا
ہوا کے آگے خلوصِ دل سے
ڈٹے ہوئے کوہسار جیسا

یہ ایسا دستِ ہنر ہے جس کے کمالِ فن سے
یہ آسماں اِس زمیں کے اُوپر کھڑا ہوا ہے
یہ ایسا جذبہ ہے جس کی بے انتہا کشش سے
مکیں مکیں سے مکاں مکاں سے جڑا ہوا ہے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کاش ایسا ہو.......

اِس سے پہلے کہ ہوائے شب سے
خواب بجھ جائیں مری آنکھوں کے
اس سے پہلے کہ مرے جذبوں کا
میری وحشت سے یقیں اُٹھ جائے
اِس سے پہلے کہ مہ وسال مرے
پھول چن لیں مرے اعصاب کی پھلواڑی سے
کاش ایسا ہو مجھے دل میرا
حسن کے نام وصیت کر دے
میں جو دِن رات فراغت سے بھرا رہتا ہوں
میرے ذمے کوئی بھرپور محبت کر دے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

نہ طاقِ دل میں نہ ہونٹوں پہ ہے دعا میری
یہ کون آخری اُمید لے اُڑا میری

یہ جس جگہ سے اٹھاتی ہے فیض خلقِ خدا
یہیں کہیں پہ گری تھی کبھی دعا میری

میں لے رہا ہوں اندھیرے میں آخری سانسیں
ہے روشنی کی تمنا تو لو بڑھا میری

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پڑی ہوئی ہے جو یہ میز پر مری دستار
تمہارے سامنے رکھی ہے اِلتجا میری

وہ اپنے لمس کی خوشبو اُتارتا مجھ میں
بھلے وہ اِس کے لئے خاک روندتا میری

کوئی جواز نہیں اُس کی معذرت کا کبیر
جو در نہیں تھا تو دیوار توڑتا میری

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اُگلا ہے سمندر نے ہمیں لاش سمجھ کر
ہم خوبیِ تدبیر سے باہر نہیں آئے

ہے اُن کو مری فکرِ رہائی جو ابھی تک
خود حلقۂ زنجیر سے باہر نہیں آئے

وہ عیش کا عالم تھا سرِ کوئے ملامت
ہم تہمت و تعزیر سے باہر نہیں آئے

پھر یوں ہوا اک دن تری تصویر جلا کر
جلتی ہوئی تصویر سے باہر نہیں آئے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دریدہ نیند کے بستر کو چھوڑو

دریدہ نیند کے بستر کو چھوڑو
اور اپاہج خواب کے گل رنگ چہرے کی
نمویابی کی لاحاصل مشقت کی تھکن جھیلو
کہ میری جاں
جو دکھ آنکھوں کے طاقوں
اور محرابوں میں روشن ہوں
نظر سے
نیند کے عالم میں بھی اوجھل نہیں ہوتے
بھلے دل کے مدینے سے ہوں
یا دنیا کے کوفے سے
یوں آنکھیں موند لینے سے
مسائل حل نہیں ہوتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

یہ دیکھنے کو سمندر نہ چل پڑے گھر سے
وہ کیسی آنکھ ہے جس کو گہر پکارتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

خوشی کا کوئی بھی لمحہ ہو میرے یار مجھے
میں جس طرف نہیں ہوتا، اُدھر پکارتے ہیں

لگائیں گے کسی طائر کو اِس ریاضت پر
بہار سُنتی نہیں، ہم اگر پکارتے ہیں

کھنڈر کی سمت روانہ ہے جب سے شہر کبیر
مکین چیختے ہیں، بام و در پکارتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

بستیاں ویران تھیں احباب غائب تھے مرے
ہنس غائب تھے مرے' تالاب غائب تھے مرے

پھٹ گیا تھا شدتِ وحشت سے سینہ خاک کا
اور اُس میں خوش بدن احباب غائب تھے مرے

رہ گیا تھا زندگی سے نام کا رشتہ مرا
روح زخمی تھی مری' اعصاب غائب تھے مرے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صرف پیڑوں تک نہ تھی محدود ویرانی مری
جھاڑیوں سے جھانکتے سُرخاب غائب تھے مرے

خاک پر سروصنوبر کو ترستی تھی نظر
آسماں سے انجم و مہتاب غائب تھے مرے

کوئی پڑھتا بھی تو کیا مجھ آیتِ مسمار کو
حرف غائب تھے مرے، اعراب غائب تھے مرے

میرے چہرے میں گڑے تھے وقت کے ناخن کبیر
آنکھ چھیدوں سے بھری تھی، خواب غائب تھے مرے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

رات بھی رکتی نہیں دن بھی گزر جاتا ہے
یہ شب و روز کا سیلاب کدھر جاتا ہے

کر کے آمادہ کوئی شخص سفر پر مجھ کو
اپنا رستہ مری دہلیز پہ دھر جاتا ہے

ہاتھ پر ہاتھ دھرے اِس لئے بیٹھا ہوا ہوں
دل اگر ٹھان لے مرنے کی تو مر جاتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صبح ہوتے ہی اُچک لیتے ہیں الفاظ مجھے
میرا ہر دن کسی مصرع میں گزر جاتا ہے

چاند بھی ساتھ نبھانے میں ہے سائے کی طرح
یہ بھی ہر شخص کو خود چھوڑنے گھر جاتا ہے

دل میں رکھتا ہوں تو ارمان نمو پاتے ہیں
لب پہ لاتا ہوں میں جذبے تو اثر جاتا ہے

میں بھٹکنے سے فقط اِس لیے ڈرتا ہوں کبیر
میں جدھر جاتا ہوں ہر شخص اُدھر جاتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آزمائش

itsurdu.blogspot.com

مجھے اِک نظم لکھنی ہے
کسی کے پشت کی جانب بندھے ہاتھوں کی وحشت پر
مجھے اِک نظم لکھنی ہے

مجھے باور کرانا ہے
کسی گھر میں کوئی بچّہ
یقینی موت سے جب لڑ رہا ہو تو
کسی ماں کے بندھے ہاتھوں پہ
ایسی آزمائش کی گھڑی میں کیا گزرتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مجھے یہ بھی بتانا ہے
جو بچّے یہ تماشا دیکھنے پر
رات دن مجبور ہوتے ہیں
یہ ماں اپنے بندھے ہاتھوں سے ان کو خوف کے عفریت سے
کیسے چھڑاتی ہے

itsurdu.blogspot.com

مجھے معلوم ہے اِک دن
دُعا آباد کو جاتی
دُعا کی آخری بس چھوٹ جائے گی
دُکھوں کا یہ تماشا ختم ہو جائے گا
اور آخر
بندھے ہاتھوں کی رسی ٹوٹ جائے گی

اگر موقع ملا تو میں
کھلے ہاتھوں کی بے چینی پہ بھی
اِک نظم لکھوں گا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اِس کا سہرا بھی ترے عشق کے سر جاتا ہے
مجھ کو ہر شخص دُعا دے کے گزر جاتا ہے

یہ ستاروں کا تعاقب تو بہانہ ہے فقط
دیکھنا یہ ہے مجھے چاند کدھر جاتا ہے

ایک سی ہوگی در و بام کی صورت ورنہ
خود سے یوں کون کسی اور کے گھر جاتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بہت ہے تجسس تو ہو ڈر نہ کا بدگمانی
بن سنور کر وہ سرِ شام کدھر جاتا ہے

جب بھی چھونے کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہوں کبیر
وہ مرے سامنے رنگوں میں بکھر جاتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

کسی بھی شاخ سے کھلتے نہیں بہار کے دن
نمو کے جوش سے عاری ہیں برگ و بار کے دن

یہ اِتنے شوق سے چکتے ہیں میرا ہجر کہ میں
گزارتا ہوں پرندوں میں انتظار کے دن

خود اپنے آپ سے بیزار کر رہے ہیں مجھے
یہ بار بار کی راتیں یہ بار بار کے دن

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ مہربان تھا مجھ پر کسی کے دھوکے میں
یہ کیسا بھید کُھلا مجھ پہ وصلِ یار کے دن

یہ باغ دشت میں تبدیل ہو رہا ہے کبیر
خزاں کے کام پہ مامور ہیں بہار کے دن

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

چُرا کے خانہء دل سے میں اعتبار کے دن
گزارتا ہوں سہولت سے انتظار کے دن

ابھی تو اور بھی ہونا ہے پائمال مجھے
مجھے سمیٹنے آئے ہیں انتشار کے دن

گزار دیتا ہے کوئی فضول کاموں میں
مری اُدھار کی راتیں مرے اُدھار کے دن

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کیسا شہر ہے اپنے دنوں کے ہوتے ہوئے
گزارتا ہے کسی اجنبی دیار کے دن

ذرا بھی چین نہیں ہے ہمیں کسی کروٹ
ہیں ایک جیسے ہمیں جبر و اختیار کے دن

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

یہ شہر دیکھے گا حیرت سے انتظام مرا
ذرا سا باقی ہے اب روشنی پہ کام مرا

کسی نے ایسے گرائے ہیں خاک پر آنسو
گماں گزرتا ہے لکھا ہوا ہے نام مرا

کرے گی صرفِ نظر اپنے آپ سے کب تک
خیال رکھے گی کب تک اُداس شام مرا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ عشق جو مری گدڑی اُٹھائے پھرتا ہے
اسی کے ہاتھ میں ہے سارا انتظام مرا

توجہ اُس کی میں حاصل تو کر چکا تھا مگر
بگاڑا شہر کے بازی گروں نے کام مرا

میں اِس لئے بھی ہوا سے بنا کے رکھتا ہوں
ہوا کے دوش پہ ہوتا ہے خوش خرام مرا

itsurdu.blogspot.com

وہ بچ بچا کے میری سمت آ رہا ہے کبیر
کہ اُس کی راہ میں حائل ہے احترام مرا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میرے بستر سے اُتر دُکھ میرے

میرے بستر سے اُتر دکھ میرے
میں نے اِک عمر اِسی بستر پر
اپنی نیندوں سے کنارہ کر کے
تیری نیندوں کی حفاظت کی ہے
آج اعصاب شکستہ ہیں مرے
نیند بھی ضد پہ اُتر آئی ہے
میں جو ہر رات ترے پہلو میں
ایک کروٹ پہ پڑا رہتا ہوں
آج آسودہ بدن ہونے دے
آج کی رات فقط آج کی رات
پورے بستر پہ مجھے سونے دے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں

itsurdu.blogspot.com

ترے پیروں میں چلنے کی تمنا مر چکی ہے
اور اب ایسا ہے
چلتے وقت تیرے پاؤں
تیرے دل پہ پڑتے ہیں
تری باتوں میں خاموشی مسلسل چھید کرتی ہے
مگر تیرا دہن اُس کا مداوا کر نہیں سکتا
ترا دستِ سماعت بھی نہ ہونے کے برابر ہے
کہ اِس سے اب ذرا سی گفتگو تھامی نہیں جاتی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تری آنکھوں کی جھیلیں

جن میں خوابوں کے پرندے تیرتے رہتے تھے

اب دلدل کی صورت ہیں

اور اُس دلدل میں دھنستی جا رہی ہے تو

اگر تو ایک لمحے کے لئے بھی مسکرائے تو

تری آنکھوں سے اندر کی طرف دن بھر

مسلسل اشک گرتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں

اور اِس بارے میں کوئی شک نہیں مجھ کو

ہوائے جسم کی یہ گفتگو از حد ضروری تھی

وگرنہ تو نے سانسوں سے کنارہ کر لیا ہوتا

میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں

مری جاں اِس لئے شاید میں تیرا دکھ سمجھتا ہوں

یہ اسبابِ سفر

جو تیرے روز و شب کو حاصل ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مجھے لگتا ہے یہ میری دکانِ غم سے آیا ہے
یہ میرا بے ارادہ ظلم بھی اپنی جگہ لیکن
ترے دستِ طلب پر بھی
کسی آسیب کا بے رحم سایہ ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کسی کو کیا بتاؤں میں

یہ میرے روز و شب میرے نہیں
میرے علاوہ بھی کوئی مامور ہے ان پر
مگر کیسے بتاؤں میں
جو رخنے وقت نے ڈالے ہیں ماہ و سال میں میرے
انہیں کیسے دکھاؤں میں

کبھی تو ایسا لگتا ہے
یہ میرا جسم بھی میری عملداری سے باہر ہے
نواحِ جسم میں میرے
بظاہر دوسرا کوئی نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لیکن کوئی تو ہے
کوئی تو ہے جو اپنے پاؤں میرے پاؤں پر رکھ کر
مری گردن میں بانہیں ڈال کر
مجھ پر سفر کرنے کا عادی ہے
کہ میں دفتر سے گھر کا فاصلہ
جو چند لمحوں سے زیادہ کا کسی صورت نہیں
ہر روز طے کرتے ہوئے
دن بھر کی سانسیں ہار جاتا ہوں

itsurdu.blogspot.com

کسی کو کیا بتاؤں میں
جو غم کے رزق پر زندہ ہوں
ان آنکھوں سے کوئی خواب کیا دیکھے
بدن جس پر تھکن اِک ساتھ دو جسموں کی طاری ہو
کسی کے جسم کا جلتا ہوا مہتاب کیا دیکھے

یہ کس کی آنکھ سے ٹپکے ہوئے خوابوں کے گھاؤ ہیں مرے دل پر
یہ کس کی حسرتوں کی دھول اڑتی ہے مرے دل میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کس کے زخم کی خوشبو
مرے سینے میں سانسوں سے اُلجھتی ہے
کسی کو کیا بتاؤں میں

یہ میرے جسم کا ابلق
دُعا کے محنتانے کے عوض
دن بھر کسی کے کام آتا ہے
جو پورے جسم کی نعمت کو
اپنا حق سمجھتے ہیں
انہیں کیسے بتاؤں میں
یہ بازو جسم سے میرے یقیناً جھڑ چکے ہوتے
دعاؤں کا نتیجہ ہے
جو یہ اب تک سلامت ہیں
دعا گو! آ کوئی اکسیر مرہم
تیرے زخموں پر لگاؤں میں
کسی کو کیا بتاؤں میں
یہ میرے روز و شب میرے نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کچھ ایسے ڈھب سے ہنر آزمایا کرتا تھا
میں اُس کا جھوٹ بھی سچ کر دکھایا کرتا تھا

اور اب تو میں بھی سرِراہ پھینک دیتا ہوں
کبھی میں پھول ندی میں بہایا کرتا تھا

کہیں میں دیر سے پہنچوں تو یاد آتا ہے
کہیں میں وقت سے پہلے بھی جایا کرتا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مرے وجود میں جب بھی گھٹن سی ہوتی تھی
میں گھر کی چھت پہ کبوتر اُڑایا کرتا تھا

بس اِتنا دخل تھا میرا خدا کے کاموں میں
میں مرتے لوگوں کی جانیں بچایا کرتا تھا

یہ خود مجھے بھی بڑی دیر میں ہوا معلوم
کہ کوئی دکھ مجھے اندر سے کھایا کرتا تھا

itsurdu.blogspot.com

میں اُس کے عشق میں پاگل تھا پھر بھی دل میرا
مرے خلوص پہ تہمت لگایا کرتا تھا

لٹا کے نقدِ دل و جاں حسین چہروں پر
میں اپنی عمر کی قیمت چکایا کرتا تھا

کچھ اِس لئے بھی زیادہ تھی روشنی میری
کہ میں چراغ نہیں دل جلایا کرتا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ میں جو ہاتھ ہلاتا تھا راہ چلتے ہوئے
میں شہرِخواب کے نقشے بنایا کرتا تھا

ہمارے دل میں بھی اِک جوئے آب تھی جس میں
کسی کی یاد کا پنچھی نہایا کرتا تھا

کبیر اِتنا اندھیرا تھا میرے کمرے میں
میں خواب میں بھی دریچے بنایا کرتا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

بھیگنے پہ تُل گیا ہے مشکلوں کے درمیاں
کاغذی جذبہ سلگتی ساعتوں کے درمیاں

اس لیے بھی کوئی میری راہ میں حائل نہیں
میں خسارے ڈھونڈتا ہوں فائدوں کے درمیاں

اپنی ویرانی کی خواہش پر مجھے رُکنا پڑا
خشک پتّوں اور سوکھی ٹہنیوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِس لئے بھی فائدہ پہنچا نہیں خود سے مجھے
میں بہت مجبور تھا اچھے دنوں کے درمیاں

ناچتا ہوں ہو بہو اپنے ہی جیسوں میں کبیر
رقص میں ہوں ایستادہ آئنوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

یاد آیا ہے نمو کی ساعتوں کے درمیاں
ایک موسم دل کا بھی ہے موسموں کے درمیاں

میں جو چلتا ہوں تو بجتی ہے کھڑاؤں درد کی
میری آہٹ مختلف ہے آہٹوں کے درمیاں

خاک میں ملنے پہ خوش ہوتی ہے میری آبرو
گاہے گاہے بے تکلف دوستوں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لے رہا ہوں خود میں بیٹھا بے خیالی کا مزہ
پُر سکوں لمحات کی خاموشیوں کے درمیاں

کھل گئے ہیں مجھ پہ بھی اسرارِ بال و پر کبیر
طائروں جیسا ہوا ہوں طائروں کے درمیاں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

رات پھر تیز ہوا پیڑ کو رقصاں کر کے
چھپ گئی سوئے پرندوں کو پریشاں کر کے

کیا کریں اُن کے خسارے کا تعیّن جن کو
گھر میں برتن نہ ملا ابر کو مہماں کر کے

وہ یہ کہتا ہے کہ بچھڑا بھی تو لوٹ آؤں گا
بات کرتا تو ہے مشکل مگر آساں کر کے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جانے والے کبھی لوٹے تو نہیں ہیں پھر بھی
بیٹھ جاتے ہیں سرِ شام چراغاں کر کے

یہ جو موہوم سی دستک ہے ہتھیلی میں مری
میں بس اِک در کو دکھاتا ہوں نمایاں کر کے

اپنے گھر سے کوئی آہو کی طرح کیا نکلا
ہر کوئی بیٹھ گیا خود کو بیاباں کر کے

آگ میں ڈال کے کیا مجھ کو پرکھتا ہے کبیر
خاک ہوں دیکھ مجھے خاک میں یکساں کر کے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

خزاں رسیدہ خیالات پر ٹھہرتا نہیں
میں پائمال مقامات پر ٹھہرتا نہیں

itsurdu.blogspot.com

تو پھر یہ بوجھ اُٹھانے کی کیا ضرورت ہے
اگر وہ لمس مرے ہاتھ پر ٹھہرتا نہیں

بندھا ہوا ہوں کسی کی نگاہ سے ورنہ
میں ہار جاؤں بھی تو مات پر ٹھہرتا نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ترے سلوک نے باور کرا دیا ہے ہمیں
شکوہِ قصر و خرابات پہ ٹھہرتا نہیں

یہ کیسا عہدِ بغاوت ہے اب یقین تو کیا
گماں بھی روزِ مکافات پہ ٹھہرتا نہیں

میں خود کو رنگ تو لوں تیرے رنگ میں لیکن
کسی کا رنگ مری ذات پہ ٹھہرتا نہیں

itsurdu.blogspot.com

دلوں کی چپ کو سمجھنے لگا ہوں میں جب سے
پکارتے ہوئے جذبات پہ ٹھہرتا نہیں

کبیر جاں تو مجھے بھی عزیز ہے اپنی
پر اِس سے کم وہ کسی بات پہ ٹھہرتا نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

وہ چل رہا ہے مرے ساتھ یا نہیں چلتا
کچھ ایسی دُھند ہے کچھ بھی پتہ نہیں چلتا

itsurdu.blogspot.com

بس ایک جھوٹ ہمارا نہ چل سکا ورنہ
فریب خانۂ دنیا میں کیا نہیں چلتا

وہ شہر آنکھوں سے محروم ہی نہ ہو جس میں
ترا چراغ مرا آئنہ نہیں چلتا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کہیں کہیں کسی ٹکڑے میں سانس لیتا ہوا
میں جی رہا ہوں کہاں تک پتہ نہیں چلتا

لپٹ گیا ہے کچھ ایسے کسی کے قدموں سے
میں چل پڑوں بھی تو سایہ مرا نہیں چلتا

اُلٹ پُلٹ کے تو لمحوں کو دیکھتا کیا ہے
پتہ کسی کو بُرے وقت کا نہیں چلتا

itsurdu.blogspot.com

بہت بگاڑ کے دیکھی ہے ہم نے چال اِس کی
یہ شہر اِس سے زیادہ بُرا نہیں چلتا

جہاں کھڑا تھا وہیں کا وہیں کھڑا ہوا ہوں
یہ میں جو لگتا ہوں چلتا ہوا نہیں چلتا

جہاں مکان و مکیں میں مخاصمت ہو کبیر
زیادہ دیر وہاں سلسلہ نہیں چلتا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

تیرا تو صرف آگ نے خیمہ جلایا ہے
اُن کو بھی دیکھ لے جنہیں زندہ جلایا ہے

itsurdu.blogspot.com

یہ جو دھوئیں سے ہے مری جاں پر بنی ہوئی
میں نے دلِ شکستہ کا ملبہ جلایا ہے

اُس کو شکستِ عکس ہے پاگل کیے ہوئے
جس نے ہمارا آئینہ خانہ جلایا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں نے کیا ہے پھر سے کشادہ جو زخمِ دل
بجھتا ہوا چراغ دوبارہ جلایا ہے

اب اُس کی راکھ مجھ میں مہکتی ہے رات دن
اُس نے جو میرا پھول سا جذبہ جلایا ہے

اِک کم نُما خیال کی منہ زور آگ نے
شب بھر ہماری نیند کا چہرہ جلایا ہے

itsurdu.blogspot.com

دونوں طرف سے کوئی جلاتا نہیں کبیر
شمعِ بدن کو میں نے انوکھا جلایا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

وضاحتوں کے چلن سے کنارہ کرنا پڑا
تمام کارِ محبت دوبارہ کرنا پڑا

میں اِس سے کم پہ زمانہ مرید کر لیتا
خیال عشق میں جتنا تمھارا کرنا پڑا

ترے گمان کی آہٹ کی آبرو کے لئے
درِ یقیں سے پلٹنا گوارا کرنا پڑا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کسی کی راہ کشادہ تو ہو گئی لیکن
زمانے بھر کو سفر سے کنارہ کرنا پڑا

میں سب سے چھپ کے اکیلے میں دیکھتا تھا جسے
کسی کی آنکھ سے اُس کا نظارہ کرنا پڑا

کھڑا ہوا تھا کوئی تیغ تان کر سر پر
سو اپنے ہاتھ سے اپنا خسارہ کرنا پڑا

itsurdu.blogspot.com

وہ ایک بابِ دُعا بند کیا ہوا ہم پر
قدم قدم پہ ہمیں استخارہ کرنا پڑا

سنبھالی جاتی نہیں روشنی زمیں سے کبیر
سپردِ خاک یہ کیسا ستارہ کرنا پڑا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

دشتِ طلب کے سلسلے جاں کا عذاب ہو گئے
اِتنی شدید پیاس تھی غرقِ سراب ہو گئے

itsurdu.blogspot.com

ایک ذرا سی بھول سے اُلٹے حساب ہو گئے
حد سے زیادہ ٹھیک تھے حد سے خراب ہو گئے

اِتنے خلوص سے مجھے اُس نے معاف کر دیا
جتنے مرے گناہ تھے سارے ثواب ہو گئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُس نے جو خاص و عام کو اِذنِ کلام دے دیا
جن کی زبان بھی نہ تھی محوِ خطاب ہو گئے

جس کے مرض پہ رات دن سوچا دل و دماغ سے
ہم سے اُسی مریض کے نُسخے خراب ہو گئے

ہم کو کسی نے پیار کے بستے میں رکھ لیا کبیر
ہم جو نصاب میں نہ تھے پہلی کتاب ہو گئے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کچھ نہ کچھ بارِ خجالت ہی گھٹاتا جاؤں
دل کی بے نقط سنوں اور بھلاتا جاؤں

خالی گھر میں تجھے موجود دکھانے کے لئے
آئنے پر تری تصویر بناتا جاؤں

اِس لئے میں نے بچا رکھے ہیں آنسو اپنے
دھول اٹھتی نظر آئے تو بٹھاتا جاؤں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دل ہے پیوستہ کسی شخص کے دل سے میرا
ہاتھ میں ہاتھ نہیں ہے کہ چھڑاتا جاؤں

بس یہی سوچ کے دستک تیرے دل پر دی ہے
بات بنتی نظر آئے تو بناتا جاؤں

itsurdu.blogspot.com

یہ جو تخریب کا ملبہ ہے بنامِ تعمیر
جی تو کرتا ہے اِسے آگ لگاتا جاؤں

جس کے ہاتھوں سے میں اس حال کو پہنچا ہوں کبیر
ہوش میں آ ہی گیا ہوں تو بتاتا جاؤں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اگرچہ بر سرِ بازار ہے مگر خود کو
برہنگی پسِ دیوار و در سمجھتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ابھی تبدیلیوں کے دن نہیں آئے

itsurdu.blogspot.com

ابھی موسم کی چھت پر
خواب و خواہش کے ہرے پتے
سُنہری ساعتوں کے منتظر ہیں

زیاں سے سود کی اُمید جو برسوں سے وابستہ تھی
اب بھی ہے
درِ حرص و ہوس پر دستکیں دینے کا جن کو عارضہ لاحق تھا
اُن کی نسل کے تازہ لہو میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُن سے بڑھ کر کارفرما ہے
ہماری کشتیوں میں کوئی پانی بھر رہا ہے
اور کوئی زخمی چراغوں میں
خجالت کا سفر جس تیز رفتاری سے جاری تھا
اب اُس سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے جاری ہے

itsurdu.blogspot.com

یہ لمحہ خواب و خواہش کے ہرے پتّوں پہ بھاری ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِک ذرا ٹھہر ابھی شہر سے جانے والے

itsurdu.blogspot.com

ہر طرف ایک سا عالم ہے سرِ شہرِ بدن
خواب آنکھوں میں سلامت ہے نہ دل میں کوئی
ذہن ہو، دل ہو کہ جاں کوئی بھی محفوظ نہیں
روح گلیوں میں لئے پھرتی ہے میّت اپنی
کیسے بتلائیں تجھے کیسی ہے حالت اپنی
ایک مدت ہوئی دیکھے ہوئے چہرہ اپنا
آئنہ گھر میں میسّر ہے نہ بازار میں ہے
دکھ بتاتے نہیں غیروں کو پرندے ورنہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جو بھی ذی روح ہے اس شہر کا آزار میں ہے
با آواز ہے پرندوں کی خموشی سے مجھے
نامہ و حرف کی تحقیر کا عالم مت پوچھ
ان سے بڑھ کر کوئی مشکل میں گرفتار نہیں
اور تو اور انہیں اذنِ تکلم ہے یہاں
خامشی جن سے تعلق کی روادار نہیں

ہر طرف ایک عجب خوف ہے بے چینی ہے
کسی انہونی کے ہونے کا سماں لگتا ہے
خاکِ اقرار پہ جو شہر بسایا تھا کبھی
آبِ انکار کی موجوں پہ رواں لگتا ہے

بے یقینی کا وہ عالم ہے سرِ شہر کہ بس
کسی لمحے بھی ٹھہر سکتا ہے جانا اپنا
گھونسلے پیڑوں پہ رہنے نہیں دیتے طائر
پاؤں سے باندھ کے اُڑتے ہیں ٹھکانہ اپنا
سچ تو یہ ہے اسی کوشش میں لگے ہیں ہم بھی
ہم سے ممکن نہیں گھر بار اُٹھانا اپنا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہر کوئی مائلِ ہجرت ہے سرِ شہرِ بدن
ذہن و دل باندھے ہوئے بیٹھے ہیں سامان اپنا
شوقِ یکجائی نے اِس حال کو پہنچایا ہے
ورنہ ہونے نہیں دیتا کوئی نقصان اپنا
اِک فقط جان تذبذب میں پڑی ہے اپنی
ذہن و دل جس کو نہیں چھوڑ کے جانے والے
دستِ اِظہار سے کھلتا نہیں سینہ ورنہ
زخم تو اور بھی ہیں تجھ کو دکھانے والے

اِک ذرا ٹھیرا ابھی شہر سے جانے والے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نظم چلتی نہیں

itsurdu.blogspot.com

نظم چلتی نہیں

چند مصرعوں سے آ گے

مری کوئی بھی نظم چلتی نہیں

چند سطریں ہیں جو

آج کے دن کی میری کمائی ہیں بس

یہ ادھورا سخن

میرے ہر روز کا ایک معمول ہے

لفظ سے میرا رشتہ نیا بھی نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میرا اسلوبِ فن

لفظ کو اُس کی تکریم دیتا نہ ہو
اِس طرح بھی نہیں
سطحِ قرطاس بھی
فرشِ مخمل ہے حرفِ سخن کے لئے
کم نہیں میرا عجزِ تخیل بھی
کاسہء درویش سے
خامہء دل کی میرے
کوئی بھی کجی مجھ پہ ظاہر نہیں
نظم کے راستے میں
کوئی بھی رکاوٹ بظاہر نہیں

پھر بھی کیا بات ہے
نظم بھی
میرے ارضِ وطن کی طرح
راستے کے تعین کی مشکل سے باہر نکلتی نہیں
نظم چلتی نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کوئی عام سا لمحہ نہیں

itsurdu.blogspot.com

یہ کوئی عام سا لمحہ نہیں
اک عمر سے طاقِ مقدّر میں پڑی خالی ہتھیلی پر
لکیروں کا بہانہ ہے
نمو کا سبز بوسہ ہے
نہالِ آرزو کی سال خوردہ زرد شاخوں پر
کسی جذبے کا پہلا رقص ہے دل کی فضاؤں میں
سرِ نخلِ فلک برگِ دعا کی باریابی کا اشارہ ہے
کسی آہو کی آنکھوں کی چمک کا تیز خنجر ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

بندھا تھا ڈور سے جب تک پتنگ اور ہی تھا
الگ ہوا تو مسافت کا رنگ اور ہی تھا

کسی کے مجھ میں ادھورے قیام سے پہلے
سرِ وجود مرا رنگ ڈھنگ اور ہی تھا

ہوئی جو میری فضاؤں میں شام اور ہی تھی
چڑھا جو مجھ پہ اُداسی کا رنگ اور ہی تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں چاند تاروں کی جانب نہ دوڑتا لیکن
زمیں پہ عالمِ تیر و تفنگ اور ہی تھا

جو ڈھونڈتا تھا گہر موج میرے لئے
وہ میرے بحرِ جنوں میں نہنگ اور ہی تھا

itsurdu.blogspot.com

تمام عمر مجھے ایک ہی خیال رہا
یہ اور بات کہ ہر بار رنگ اور ہی تھا

یہ جس کی کھال کے پاپوش بک رہے ہیں یہاں
یہ شہر اُس کی رعونت سے تنگ اور ہی تھا

کبیر تیغ بھی اپنی تھی، سر بھی اپنے تھے
ہمارے واسطے میدانِ جنگ اور ہی تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

مثالِ برگِ خزاں سوگوار بیٹھا ہوں
میں تیرے قرب کا موسم گزار بیٹھا ہوں

لیا ہے میں نے تری ذات کا اثر اتنا
کہ تیری شکل ترا روپ دھار بیٹھا ہوں

یہی تو دُکھ ہے ترے کام بھی نہیں آئی
جو زندگی تری خاطر گزار بیٹھا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کُھل گیا ہے صدائے شکست سے مجھ پر
میں دل سا آئنہ پتھر پہ مار بیٹھا ہوں

میں لوحِ خاک پہ اِک معجزے کی خواہش میں
اُبھار کر ترے نقش و نگار بیٹھا ہوں

itsurdu.blogspot.com

مرے خیال کی صورت بگڑ گئی ہے کبیر
میں اپنے شعر کو اتنا سنوار بیٹھا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

O

itsurdu.blogspot.com

پلک سے روح تلک سوگوار بیٹھا ہوں
میں صبر و شکر کی خلعت اُتار بیٹھا ہوں

اور اب تو خاک سے باہر ہیں کونپلیں میری
جو وقت مجھ پہ کڑا تھا گزار بیٹھا ہوں

وہ طاقِ دل سے ہو یا طاقِ زندگانی سے
میں ہر چراغ پہ پروانہ وار بیٹھا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نجانے کس لیے میں نے سنبھال رکھا تھا
وہ حوصلہ جو مصیبت میں ہار بیٹھا ہوں

مجھے اندھیروں نے محصور کر لیا ہے کبیر
یہ کس چراغ کو میں پھونک مار بیٹھا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

اتنی قوت سے ملا بند درِ یار مجھے
اب کُھلے در بھی نظر آتے ہیں دیوار مجھے

یاد آتی ہے کسی ابر کی ہر بار مجھے
پیاس جب نیند سے کر دیتی ہے بیدار مجھے

ایک تصویر کے امکان بھرے لہجے میں
خامشی روز بُلاتی ہے کئی بار مجھے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جب بھی تنہائی کے آثار مٹاؤں گھر سے
نوچنے لگتے ہیں مل کر در و دیوار مجھے

لگ گیا ہوں جو ترے ہاتھ تو اے جانِ ستم
آئنے پر کسی پتھر کی طرح مار مجھے

دُکھ اُتارے ہیں محبت کے تو معلوم ہوا
اور ہی دکھ ہے جو رکھتا ہے گراں بار مجھے

جانے کیوں صبح کے آثار نمایاں کر کے
رات کر دیتی پھر رات سے دو چار مجھے

ہجر آثار ہوا جب بھی کبھی دل اُس کا
کر دیا گھر کی اُداسی نے خبر دار مجھے

اب اُسی شخص کی میں آخری خواہش ہوں کبیر
وہ جو اِک عمر سمجھتا رہا بیکار مجھے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

اب ایسا بھی نہیں خود سے محبت ہی نہیں ہے
کہیں مصروف ہوں اتنا کہ فرصت ہی نہیں ہے

تجھے پہچان کم ہے اِس لئے بھی روشنی کی
ترے ذمے چراغوں کی کفالت ہی نہیں ہے

میں جس میں ہوں مجھے خود سے زیادہ چاہتا ہے
جو مجھ میں ہے اُسے میری ضرورت ہی نہیں ہے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تمہارے بعد کتنے پھول شاخوں پر رہیں گے
شجر کے پاس اب اِس کی ضمانت ہی نہیں ہے

کسی نے اِس طرح بے ربط کر کے رکھ دیا ہے
مرے جذبات اور چہرے میں نسبت ہی نہیں ہے

میں بے حس بن کے انگاروں پہ چلتا جا رہا ہوں
مجھے محسوس کرنے کی اجازت ہی نہیں ہے

itsurdu.blogspot.com

قناعت کر مری آنکھوں پہ اے خوابِ محبت
زمانے کی نظر میں تیری وقعت ہی نہیں ہے

یہ جتنا فائدہ حاصل ہے بربادی سے ہم کو
ہمیں آباد ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے

ہے اُس کے حکم کے تابع یہ شہرِ جاں ہمارا
جسے آبادیوں سے کوئی رغبت ہی نہیں ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جسے درکار ہو لے جائے آ کر سر ہمارا
جہاں ہم ہیں وہاں اِس کی ضرورت ہی نہیں ہے

یہ میں جو اپنی آنکھیں دان کرنا چاہتا ہوں
مرے حصّے کی دُنیا خوبصورت ہی نہیں ہے

لڑا ہے اِس لئے بھی معرکۂ عشق میں نے
یہ واحد جنگ ہے جس میں ہزیمت ہی نہیں ہے

پرکھتے ہو سجا کر کیا مرے چہرے پہ آنکھیں
میں صحرا ہوں مجھے رونے کی عادت ہی نہیں ہے

کبیرؔ اُس کے بھروسے پر میں آدھا رہ گیا ہوں
وہ سچ کہتا ہے میری سوچ مثبت ہی نہیں ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

قد و قامت میں مری سوچ سے بڑھ کر نکلی
تیری خواہش تو مری روح کی ہمسر نکلی

ایسا سودا تھا میرے سر میں کہ دن ڈھلتے ہی
رات ہاتھوں میں لئے چاند کا پتھر نکلی

جسم کیا کیا نہ تھے مصروفِ تنفّس لیکن
زندگی تیرے خد و خال کے اندر نکلی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دستِ بے صوت کی دستک پہ کھلا در اُس کا
اَن کہی بات' کہی بات سے بہتر نکلی

ایسا کہرام مچایا مری تنہائی نے
خامشی میرے لئے شور سے بڑھ کر نکلی

میں بھی مصروف تھا گردش میں کسی محور پر
جب مری ذات کسی اور کا محور نکلی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

جھلس رہا ہوں پڑا سایہء شجر میں بھی
سکون گھر کا میسّر نہیں ہے گھر میں بھی

مجھے یقیں ہے اندھیرے سے لڑ رہا ہو گا
یہ چاند دور کسی دوسرے نگر میں بھی

میں سوچتا ہوں اُسے مجھ میں کیا نظر آیا
وہ جس کو عیب دکھائی دیئے ہنر میں بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ جیسے کھینچتی ہے اُس کے دل کی آگ مجھے
میں جھانکنے سے رہا اُس کی چشمِ تر میں بھی

ابھی تو خیر سے قصرِ بدن سلامت ہے
کسے خبر ہے کہ رہنا پڑے کھنڈر میں بھی

بس ایک خوف کے لہجے سے لطف اُٹھانے کو
میں لے کے جاؤں گا کشتی کبھی بھنور میں بھی

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

خوشی کا عکس بھی آئینۂ ملال میں رکھ
کوئی عروج کی صورت بھی اِس زوال میں رکھ

شکم سے ہو کے گزرتے ہیں قول و فعل مرے
مجھ ایسے شخص کو نان و نمک کے جال میں رکھ

تو دل ہے اور دھڑکنا تری ضرورت ہے
سو خود کو جسم سے باہر بھی تو دھمال میں رکھ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نچا رہا ہے مجھے انگلیوں پہ عشق ترا
تمام عمر اِسی رقصِ بے مثال میں رکھ

ترے بغیر گزاری ہے زندگی میں نے
تو اِس ستم کی تلافی بھی ماہ و سال میں رکھ

تو جانتا ہے مجھے فرصتِ کلام نہیں
سو میرے دل مجھے اندر سے قیل و قال میں رکھ

اور اب تو اِس کا مجھے خاص تجربہ ہے کبیر
پرائی آگ اٹھا کر مری سفال میں رکھ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دھوپ میں بارش

itsurdu.blogspot.com

زمین کے عشق میں گرفتار
ایک معصوم ابر پارہ
تمازتوں سے بھرے ہوئے
بے دماغ سورج کے سامنے آ کے
ڈٹ گیا ہے
وہی ہے موسم کا رنگ لیکن
کہیں کہیں سے غبارِ غم کا
زمیں کے چہرے سے ہٹ گیا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تجسس

جانے تم نے کیا سوچا تھا

جانے میں کیسا نکلا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُداسی کے دنوں کی ایک نظم

itsurdu.blogspot.com

کسی بھی زاویے سے
بے یقینی کے دنوں کے طاقچوں سے گرد جھاڑیں تو
خود اپنے سر میں گرتی ہے
گماں جب بدگمانی میں بدلتا ہے
تو دیواروں پہ لٹکی سیدھی تصویریں بھی
اُلٹی لگنے لگتی ہیں
دلاسوں کی طرف دیکھا نہیں جاتا
کہ یہ بھی سخت مشکل میں ہمیشہ منہ چڑاتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ وہ لمحات ہوتے ہیں
کہ جب زینہ بہ زینہ سرخوشی بے لمس ہوتے جسم سے باہر نکلتی ہے
کسی مخصوص لمحے میں
کسی دن رائیگانی روح کو ہمراز کرتی ہے
اُداسی جسم و جاں میں
اپنے کاروبار کا آغاز کرتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

جو عام سا اِک سوال پوچھا تو کیا کہیں گے
کسی نے ہم سے بھی حال پوچھا تو کیا کہیں گے

جو اِس نشے سے نہیں ہیں واقف کسی نے اُن سے
خمارِ رزقِ حلال پوچھا تو کیا کہیں گے

یہ عشق تو ایک سرخوشی ہے جو دل نے ہم سے
جوازِ حزن و ملال پوچھا تو کیا کہیں گے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جو لوگ بے وزن ہو گئے ہیں کسی نے اُن سے
بلندیوں کا مآل پوچھا تو کیا کہیں گے

زمانے بھر کو تو ہم نے خاموش کر دیا ہے
جو دل نے بھی اِک سوال پوچھا تو کیا کہیں گے

جو اپنی جانیں بچا کے خوش ہیں کبیر اُن سے
کسی نے بستی کا حال پوچھا تو کیا کہیں گے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

تھکن ہے اور نہ سونے کا اِرادہ، سو رہے ہیں
کریں بھی اور کیا معتوبِ جادہ سو رہے ہیں

نہ جانے کب کُھلے کوتاہیء پرواز ہم پر
ہم اپنے آشیاں میں پرکُشادہ سو رہے ہیں

جنھیں کرنا تھا روشن خیمہءِ ہستی ہمارا
بجھا کر اپنی اپنی شمعِ وعدہ سو رہے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو کیا بہتر نہیں تھا رات ہی موجود رہتی
جنھیں کرنا ہے دن سے استفادہ سو رہے ہیں

کوئی مُردہ سمجھ کر ڈالتا رہتا ہے مٹی
ہمارے حوصلے اِتنے زیادہ سو رہے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

مری گمرہی کو بھی خیر اِتنی خبر تو ہے
مجھے لوٹ جانا ہے ایک دن مرا گھر تو ہے

یہ جو میرے چاروں طرف پتنگے ہیں رقص میں
کوئی روشنی مرے ساتھ محوِسفر تو ہے

بڑی جان لیوا ہیں تیرے قُرب کی ساعتیں
مرا کچھ نہ بگڑے کبھی مگر مجھے ڈر تو ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں بھلائے بیٹھا ہوں جس کے سائے میں دھوپ کو
بھلے بارور نہ سہی مگر یہ شجر تو ہے

میں جو آئنوں سے نکال لیتا ہوں عکس کو
ترے کام کا نہ سہی مگر یہ ہنر تو ہے

کسی خاص لمحے میں جگمگاتی ہے خامشی
سو کبیر اُس کی بھی چپ پہ میری نظر تو ہے

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

یہ پیڑ اِن کی محبت میں کیا نہیں کرتے
اگرچہ پیڑوں کو پنچھی بڑا نہیں کرتے

تھکن سے لاکھ پرندے نڈھال ہوں لیکن
پروں کا بوجھ بدن سے جدا نہیں کرتے

تو پھر یہ طے ہے کہ بے فیض ہے بدن اپنا
اگر یہ دُکھ بھی ہمیں آئنہ نہیں کرتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہمارا دم تجھے اے زندگی! غنیمت ہے
ہم ایسے لوگ زیادہ جیا نہیں کرتے

ہوا دیے کے خد و خال کی امین سہی
ہوا کے سامنے بجھتا دیا نہیں کرتے

کبیر دیکھنا بے موت مارے جائیں گے
یہ لوگ اب بھی اگر حوصلہ نہیں کرتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کسی بگولے، نہ گرداب سے ملے ہیں مجھے
وہ داؤ پیچ جو احباب سے ملے ہیں مجھے

بجز چراغ کوئی بھی یقیں نہیں کرتا
تمام خواب ترے خواب سے ملے ہیں مجھے

بہت ہے میرے لئے رنگ و روشنی اِن کی
یہ زرد پھول جو مہتاب سے ملے ہیں مجھے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ملے نہیں ہیں جو گوہر تجھے سمندر سے
بفیضِ جستجو تالاب سے ملے ہیں مجھے

میں بھرنا چاہتا ہوں چند رتجگوں سے کبیر
جو زخم نیند کے سیلاب سے ملے ہیں مجھے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

سوچا نہ تھا کہ حرفِ بیاں تک بھی آئے گا
زخموں کا زہر میری زباں تک بھی آئے گا

نکلا ہے شب کے شہر میں مہتاب گشت پر
یہ بدگمان دن کے مکاں تک بھی آئے گا

پڑ جائے گا یہ شوق کا سامان کم اُسے
تم دیکھنا وہ میری دُکاں تک بھی آئے گا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بھر دے گی شب، گداز دِلوں میں طیور کے
چڑیوں کا شور سوزِ اذاں تک بھی آئے گا

کیسے پتہ چلے گا تو جلتا ہے ہجر میں
میرا دھواں تو خیر وہاں تک بھی آئے گا

جو تیر میرے سینے میں پیوست ہے کبیر
سینے سے کھینچ سکا تو کماں تک بھی آئے گا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

ریت سے بھی دیوار اٹھانی پڑ جاتی ہے
دشمن سے بھی آس لگانی پڑ جاتی ہے

سچ پوچھو تو منہ مٹی سے بھر جاتا ہے
گری ہوئی جب بات اٹھانی پڑ جاتی ہے

بات زباں کے بس سے باہر ہو جائے تو
آنکھوں سے آواز لگانی پڑ جاتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرے ہاتھ کا لمس میسّر آجائے تو
میرے کاموں میں آسانی پڑ جاتی ہے

اکثر فکر و فہم کے نادیدہ رخنوں سے
نئے سخن میں بات پرانی پڑ جاتی ہے

صحراؤں سے یارانے پر تُل جائیں تو
دریاؤں کی خیر منانی پڑ جاتی ہے

ایسے بھی کچھ دکھ ہوتے ہیں جن کی خاطر
خوشیوں کو بھی آگ لگانی پڑ جاتی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

بہار آئے تو یہ بھی کمی مکمل ہو
گلِ ملال کی صورت گری مکمل ہو

کسی کے ہجر کی دیمک سے پوچھنا ہے مجھے
میں گر کے دیکھ لوں جب خستگی مکمل ہو

میں ہر محاذ سے پسپائی اختیار کروں
مرے خلاف اگر آدمی مکمل ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سکوت کروٹیں لینے سے اجتناب کرے
وہ بولتا ہو تو پھر خامشی مکمل ہو

میں کیکٹس کی طرح خود کو بے نیاز کروں
جو تشنگی ہے تو پھر تشنگی مکمل ہو

ہمارے جسم سے سانسیں بھی ہم کلام نہ ہوں
جو بے دلی ہے تو پھر بے دلی مکمل ہو

اسے بھلاتے بھلاتے میں تھک گیا ہوں کبیر
اب اِس سفر سے مری واپسی مکمل ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

ستارہ صبح کا میں اور چراغ شام کا تو
نہ تیرے کام کا میں ہوں نہ میرے کام کا تو

چلا رہا ہوں میں قوسِ قزح سے کام اب تک
مجھے نواز کوئی رنگ میرے نام کا تو

ہمارا ہونا ضروری نہیں ہے اس کے لئے
نہ سوچ کارِ محبت کے اختتام کا تو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں کیسے سونپ دوں قندیلِ مہر و ماہ تجھے
جب اِک چراغ سے رہتا نہیں ہے کام کا تو

بندھا ہوا ہے مرے آئنے سے عکس ترا
مری نگاہ کو دھوکہ نہ دے قیام کا تو

نہ ڈال عشق پہ ملبہ شکستِ دل کا کبیر
نیا جواز بنا اِس کے انہدام کا تو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

کمالِ سوز و گریہ چاہیے بس
دُعا کو دل کا لہجہ چاہیے بس

تو پھر یہ طاقچوں کی شرط کیسی
چراغوں کو تو جلنا چاہیے بس

ٹھہر جائیں گے تیرے کُنجِ دل میں
کہ درویشوں کو حجرہ چاہیے بس

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جہاں چاہے تو جو چاہے بنا لے
مرے خوابوں کو رستہ چاہیے بس

یہی گردِ سفر منزل ہے تیری
تجھے اے دل! بھٹکنا چاہیے بس

میں زندہ رہ سکوں جس کی فضا میں
مجھے اِک شعر ایسا چاہیے بس

itsurdu.blogspot.com

تری خواہش نے بے کل کر دیا ہے
یہ کانٹا اب نکلنا چاہیے بس

خسارے میں رہے یا فائدے میں
دُکانِ دل کو چلنا چاہیے بس

کبیر اب دل کے تیور کہہ رہے ہیں
کہ اس قیدی کو موقع چاہیے بس

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

بدن سے ٹہنیوں کو باندھ کر ہونا پڑے گا
پرندوں کی محبت میں شجرؔ ہونا پڑے گا

مرا خود سے تعلق اِس لئے ممکن نہیں ہے
مجھے اپنا کسی کو چھوڑ کر ہونا پڑے گا

وہ بِن دیکھے مجھے تسلیم کرتا ہی نہیں ہے
نکل کر شاخ سے اب شاخ پر ہونا پڑے گا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ میرے بعد پھل کر بھی زمیں کو چھو رہا ہے
مجھے اُس سے زیادہ بارور ہونا پڑے گا

ہمیں سہنا پڑے گی تہمتِ صرفِ نظر بھی
خبر ہوتے ہوئے بھی بے خبر ہونا پڑے گا

کسے معلوم تھا مجبور ہو جائیں گے اتنے
جدھر کوئی نہیں ہوتا اُدھر ہونا پڑے گا

کبیر اُس ہاتھ نے ہم کو چڑھایا ہے کماں پر
ہدف جیسا بھی ہو اب کارگر ہونا پڑے گا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

ڈھنگ سے شہر اگر اشک فشانی کرتا
کام جو خون کیا کرتا ہے پانی کرتا

سوچتا ہوں ترا کیا بنتا اگر شہرِ جمال
میں کہیں اور بسر عہدِ جوانی کرتا

میرے بس میں اگر اظہار کی صورت ہوتی
میں بیاں خود کو چراغوں کی زُبانی کرتا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِک سُخن شبنمی درکار تھا اُس مجمع کو
مارا جاتا جو وہاں شعلہ بیانی کرتا

میں بھی لے آتا کہیں سے کوئی تعویذ کبیر
عشق آسیب اگر نقل مکانی کرتا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ کیا ستم ہے......!

فرازِ امروز واوجِ فردہ کے راستوں پر ترا اجارہ
بے آبلہ پا مسافروں کو کھٹک رہا ہے
چراغِ وحشت کی لو پہ تیرے نقوش کی چھب
بلا سبب پائمال آنکھوں کی رائیگانی کو چبھ رہی ہے
یہ کیا ستم ہے............
یہ کیا ستم ہے کہ تیرے حرفِ ہنر کی تکذیب
اُن کے ہونٹوں سے پھوٹتی ہے
ترے سخن کی شبیہ جن کے
ورق ورق سے جڑی ہوئی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اعتراف

کاہے کا احسان میاں
سچ پوچھو تو برسوں سے
سارے شہر میں خود سے ہی
اپنی صرف لڑائی تھی
ہم نے اُس کے مانگنے پر
سونپ کے اپنا آپ اُسے
خود سے جان چھڑائی تھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

یہ جو دیوار ہے رستہ یہی ہے
مرے سر میں بھی اب سودا یہی ہے

ہوا کی ناز برداری میں اک دن
بکھر جائیں گے ہم لگتا یہی ہے

یہ تجھ سے جنگ مجبوری ہے میری
کہ تو نے راستہ چھوڑا یہی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کسی تارے کسی جگنو کی اترن
مرے خوابوں کا پہناوا یہی ہے

میں کر دوں بند دروازہ دکھوں کا
مگر خوشیوں کا بھی رستہ یہی ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

روگ

میرے سینے کی دیوار پہ
عین مرے اِس دل کے اوپر
اِک ایسی تصویر بنی ہے
جس کی روشن آنکھوں سے
خواب ٹپکتے رہتے ہیں
میرے دل کے کاغذ کو
گیلا کرتے رہتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

اِک پرندہ بھی اُتارے گا شجر دینے کے بعد
وہ مجھے آسودگی بخشے گا گھر دینے کے بعد

میں تجھے پا کر کبھی اِس خوف سے نکلا نہیں
بھیج دیتا ہے وہ آندھی بھی ثمر دینے کے بعد

اِک حسیں چہرے کا کاغذ بھی دیا اُس نے مجھے
میرے حصے کا مجھے کارِ نظر دینے کے بعد

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میری بے چینی سے اُس نے لطف لینے کے لیے
مجھ سے مٹی چھین لی دستِ ہنر دینے کے بعد

کس قدر دشوار ہوتا ہے ستوں ہونا کبیر
بھید یہ مجھ پر کھلا اِک چھت کو سر دینے کے بعد

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

میں جو خوف زدہ رہتا تھا پانی سے
آ پہنچا ہے پانی میری گردن تک

چوبارے کی کھڑکی تنگ نہ پڑ جائے
باقی رستہ صاف ہے چاند کا چلمن تک

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

جیسا لگتا نہیں ویسا بھی تو ہو سکتا ہوں
میں جو تجسیم ہوں، بکھرا بھی تو ہو سکتا ہوں

تیری قامت کا اگر نصف ہے قامت میری
میں کسی بوجھ سے دُہرا بھی تو ہو سکتا ہوں

یہ جو رونے پہ بضد رہتی ہیں آنکھیں میری
میں کوئی ابر کا ٹکڑا بھی تو ہو سکتا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اِک نظر دیکھ تو لے خواب سے باہر آ کر
میں ترے خواب کے جیسا بھی تو ہو سکتا ہوں

یہ جو ملتے ہیں سبھی لفظ و معانی اپنے
میں کوئی دوسرا تجھ سا بھی تو ہو سکتا ہوں

itsurdu.blogspot.com

یہ جو دیتا ہے زمانہ مجھے تکریم تری
میں ترے رنگ میں ڈوبا بھی تو ہو سکتا ہوں

موت تھک ہار کے واپس بھی تو جا سکتی ہے
میں جو بیمار ہوں، اچھا بھی تو ہو سکتا ہوں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

عشق میں قیس کا کردار نبھاتے ہوئے ہم
کیسے لگتے ہیں ترے ناز اٹھاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

دیکھتے ہیں کہ ثمر بار ہوا ہو شاید
دل کو اِک پیڑ کی مانند ہلاتے ہوئے ہم

کون سے دکھ ہیں جو روتے نہیں اِن آنکھوں سے
شاخِ گریہ کو نمویاب بناتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کوئی پیغام رقم کرتے ہیں اِس مٹی پر
خاص ترتیب سے قدموں کو اُٹھاتے ہوئے ہم

صرف کرتے نہیں اک اشکِ ندامت اپنا
خواہش و خواب کو مٹی میں ملاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

خونِ دل اپنا اُن آنکھوں سے بہاتے ہیں کبیر
اُس کی ہنستی ہوئی آنکھوں کو رُلاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

اِسی لیے تو جدائی کا دُکھ شدید ہوا
میں اُس کے قرب سے کچھ دیر مستفید ہوا

یہ کیسا جبر ہے میں اُس کو رو نہیں سکتا
جو میرے واسطے لڑتے ہوئے شہید ہوا

میں بابِ علم کو حیرت سے دیکھتا تھا کبیر
وہ بابِ علم کی میرے لئے کلید ہوا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

لو چراغوں کی لہو دے کے بڑھاتے ہوئے ہم
ہو گئے خرچ اندھیروں کو مٹاتے ہوئے ہم

بیج بوتے ہیں کسی فصلِ رواداری کے
جا بجا شہر میں بارود گراتے ہوئے ہم

زرد کر لیتے ہیں کچھ اور بھی چہرے اپنے
اپنے ہی خون کی بارش میں نہاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جانے کیا حال کرے گی یہ نقاہت اپنا
سوچنے لگتے ہیں آواز اٹھاتے ہوئے ہم

شہرِ شب میں یہی دھڑکا سا لگا رہتا ہے
خود ہی سو جائیں نہ سوتوں کو جگاتے ہوئے ہم

ڈر ہے خیرات میں دے دیں نہ کسی دن خود کو
اپنی قیمت کو تواتر سے گھٹاتے ہوئے ہم

پاؤں چھونے سے جھجکتی نہیں دستار اپنی
اِتنا جھک جاتے ہیں اِس سر کو جھکاتے ہوئے ہم

سر اگر اپنا بھی ہو کاٹ گراتے ہیں کبیر
حالتِ جنگ میں تلوار چلاتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

اُفق سے گھورتے سورج کے ڈر سے اُترا ہے
زمیں پہ سایہ جو دیوار و در سے اُترا ہے

یہ اور بات کہ سر بھی نہیں رہا لیکن
کسی کے عشق کا سودا تو سر سے اُترا ہے

حصارِ عشق جو ٹوٹا تو خانۂ دل میں
کوئی کدھر سے تو کوئی کدھر سے اُترا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہیں سے آئے گا باقی کا آب و دانہ بھی
یہ حرف و لفظ کا چوگا جدھر سے اُترا ہے

ابھی سے نخلِ تمنا کو رو رہے ہو کبیر
ابھی تو ایک ہی پتہ شجر سے اُترا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

پھل پھول تو خیر اپنے شجر پر نہیں آئے
ایسا نہ ہو سایہ بھی میسّر نہیں آئے

بیٹھے رہے اِک عمر ترے در پہ مگر ہم
ٹوٹی ہوئی دیوار سے اندر نہیں آئے

بھولے سے بھی میں نے کبھی دیکھا نہیں اُن کو
جو خواب تری آنکھ سے ہو کر نہیں آئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیا نشوونما ہوتی بھلا ایسے سروں کی
اِک دن بھی جو دستار سے باہر نہیں آئے

مہلت کا طلبگار تھا مجھ سے بھی مرا سر
اچھا ہے ترے ہاتھ بھی پتھر نہیں آئے

اے دوست مجھے چاک سے شکوہ نہیں کوئی
مٹی کو مری، ہاتھ میسر نہیں آئے

شاید ابھی اُترا نہیں بوجھ اُن کے دلوں کا
جو ڈوب کے تالاب میں ، اُوپر نہیں آئے

اے جراَتِ اظہار گھڑی بھر کو ٹھہر جا
کچھ لفظ ابھی میری زباں پر نہیں آئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

عقیدت

ہوا گھر سے نکلتی ہے
تو اُس کے راستے میں جو بھی آتا ہے
بلا تفریق سب پر ایک سا احسان کرتی ہے

کوئی خوشبو میں جب بھی سانس لیتا ہے
تو خوشبو اُس کی سانسوں کی
کبھی گنتی نہیں کرتی

چراغوں نے کبھی ہرگز نہیں سوچا
کہ جن آنکھوں میں ان کی روشنی ٹھہرے گی
ان کا رنگ کیسا ہے

کسی بادل نے بھی یہ پوچھنا لازم نہیں سمجھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جہاں اُس کو برسنا ہے
وہاں پر پیاس کتنی ہے

مسافر راستوں پر جس قدر چاہے نکل آئیں
کسی رستے کے ماتھے پر
ذرا سا بل نہیں پڑتا

نمو کے رزق کی تقسیم پر مامور مٹی نے
کسی بھی بیج سے اُس کا کبھی شجرہ نہیں پوچھا

itsurdu.blogspot.com

سو یہ اِک بات میرے واسطے وجہِ سعادت ہے
میں شہرِ علم کے ایسے مقدس در سے گزرا ہوں
ہوائیں، خوشبوئیں، رتھ بادلوں کے، مہرباں رستے، چراغوں کی قطاریں
اور نمو آثار مٹی
جس کی چوکھٹ چوم کر
اپنا سفر آغاز کرتے ہیں

استادِ محترم غلام علی صاحب کے لیے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کن جہانوں کا ارادہ ہے

تجسس سے بھری آنکھیں
مسافت سے بھرے پاؤں
محبت سے بھرا دل
کن جہانوں کا ارادہ ہے......!

ترے دستِ ہنر کی منفرد حیرت سرائے میں
خزانہ حیرتوں کا باخدا اِتنا زیادہ ہے
فقط تیرے لٹانے سے
مجھے تو خرچ ہونے کا نہیں لگتا
تو کیا اب شہر کو ہمراہ کرنے کا اِرادہ ہے.....!

itsurdu.blogspot.com

شاہد ذکی کے لئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

وہ چہرہ آج بھی روشن ہے اُتنا
ہوئے ہیں آئینے دھندلے ہمارے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

○

itsurdu.blogspot.com

صرف کمرے ہوں بھلے تزئین و آرائش نہ ہو
گھر وہ ایسا ہو کہ پھر جنت کی بھی خواہش نہ ہو

جان دے دینے سے پہلے احتیاطاً پوچھ لوں
اِس کے بعد اُس بت کی کوئی اور فرمائش نہ ہو

ماپنے پر وہ اُتر آیا محبت کو مری
اور میں نے یہ نہیں چاہا کہ پیمائش نہ ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دل نے تیری آرزو کی ڈوبتے سورج کے وقت
مجھ کو لگتا ہے یہ میری آخری خواہش نہ ہو

اِس طرح مجھ پر کھلا اُس گھر کا دروازہ کبیر
جس طرح میرے لئے اُس گھر میں گنجائش نہ ہو

itsurdu.blogspot.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میرے بستر سے اُتر دکھ میرے

میرے بستر سے اُتر دکھ میرے
میں نے اک عمر اسی بستر پر
اپنی نیندوں سے کنارہ کر کے
تیری نیندوں کی حفاظت کی ہے
آج اعصاب شکستہ ہیں مرے
نیند بھی ضد پہ اُتر آئی ہے
میں جو ہر رات ترے پہلو میں
ایک کروٹ پہ پڑا رہتا ہوں
آج آسودہ بدن ہونے دے
آج کی رات فقط آج کی رات
میرے بستر پہ مجھے سونے دے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اُس کی آنکھوں میں طلب اپنی بڑھاتے ہوئے ہم
ہونے لگتے ہیں عیاں خود کو چھپاتے ہوئے ہم

تجھ تک آتے ہیں عجب شوقِ گرفتاری میں
آپ اپنے لئے زنجیر بناتے ہوئے ہم

زادِ رہ اس لئے باندھا ہے کہ یہ دیکھ سکیں
کیسے لگتے ہیں تجھے چھوڑ کے جاتے ہوئے ہم

جنبشِ لب سے چھلک پڑتی ہیں آنکھیں اپنی
رونے لگتے ہیں اُسے حال سناتے ہوئے ہم

جانے کس وقت ہوئے پیڑ سے پیوند کبیر
اُس کے رستے میں کھڑے پھول گراتے ہوئے ہم

itsurdu.blogspot.com